ریزرو بینک آف انڈیا

۷/دسمبر ۲۰۰۷

ریزور بینک آف انڈیا نے بیرون ممالک سے سستی آمدِ زر کی خیالی پیش کش کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا۔

ریزرو بینک آف انڈیا نے عوام کو مطلع کیا ہے کہ وہ ہندوستان میں بینکوں/ ریزرو بینک آف انڈیا کو سمندر پار کے اداروں کے ذریعہ ترسیل زر کے ساتھ سستی درآمد زر کی خیالی پیش کشوں کے شکار نہ بنیں۔ عوام سے درخواست ہے کہ وہ نامعلواداروں کی جانب سے ایسی پیشکشوں میں شریک ہونے کے لئے کوئی ترسیل زر نہ کریں۔

ایسی پیشکش کے خاص طور طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے ریزر بینک آف انڈیا نے کہا ہے کہ کچھ نام نہاد غیر ملکی ادارے/ افراد بشمول مقیم ہندوستانی جو ایسے اداروں کا اپنے کو نمائندہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ خطوط، ای میل وغیرہ سے مقامی باشندوں، اداروں (اسکولوں، ہسپتالوں) کو ہندوستان میں ان کے کاروبار/ کارخانوں میں مدد کے بہانے کافی مقدار میں غیر ملکی کرنسی مہیا کرانے کی پیش کش کرتے ہیں۔ ایک بار رابطہ قائم ہونے پر اس پیش کش کے بعد افراد/ ہندوستانی ادارے کے بینک کھاتوں کی تفصیل کیلئے درخواست گزاری جاتی ہے اور پھر کچھ رقم بنیادی جمع/ کمیشن کے طور پر بھیجنے کو کہا جاتا ہے تاکہ مجوزہ رقم ان کو منتقل کی جاسکے۔ اسی طرح افراد/ بااختیار ڈیلرس سے ابھی حال میں ریزرو بینک آف انڈیا میں سمندر پار کی اسکیموں میں جیتے گئے انعامات حاصل کرنے کے لئے کمیشن/ فیس کے طور پر غیر ملکی کرنسی کی ترسیل کے کے منظوری/ وجاحت طلب کی گئی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ سمندر پار کے کچھ ادارے ہندوستان میں افراد/ کمپنیوں/ اوقاف کو یہ باور کرار رہے ہیں کہ ایک خطیر رقم ہندوستان میں قرضوں کی تقسیم کے لئے سستی شرح سود پر ریزرو بینک کے کھاتہ میں ڈال دی گئی ہے اور اس فنڈ کو ریزرو بینک کی منظوری کے بعد جاری کیا جائے گا۔ اپنے دعوؤں کو صحیح ثابت کرنے کے لئے اس سے متعلق سرٹیفکیٹ/ جمع رقم کی رسیدوں کی فوٹو کاپیاں بھی ایسے اداروں کے آلہ کاروں کے ذریعہ بھی دکھائی جاتی ہیں۔

ریزرو بینک آف انڈیا نے آج یہ واضح کیا ہے کہ لاٹری اسکیموں میں شرکت کے لئے کسی بھی قسم کا ترسیل زر فارن ایکسچینج ایکٹ ۱۹۹۹ء کے تحت ممنوع ہے۔ یہ روک لاٹری اسکیموں سے ملتی جلتی دوسری اسکیموں خواہ وہ کسی بھی نام سے کام کر رہی ہوں، مثلاً منی سرکولیشن اسکیم یا انعام کی رقم کے حصول کے لئے/ انعامات (ایوارڈ) وغیرہ پر بھی لاگو ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے مزید وضاحت کی ہے کہ اس کے پاس کہیں بھی افراد/ کمپنیوں/ اوقاف کے نام سے ہندوستان میں ایسا کوئی بھی کھاتہ نہیں رکھا جاتا ہے جس میں اس طرح کے فنڈ سے تقسیم کرنے کے لئے ہوں۔

جی رگھوراج

ڈپٹی جنرل منیجر

پریس ریلیز 2007-2008/770